ریسرچ کی فیلڈ میں عزیزم زین الدین انصاری کی ایک بہترین کاوش

عبدالعلیم بن عبدالحفیظ سلفی (سعودی عربیہ)

Wiley
Journal of Tropical Medicine

WILEY

Research Article

High Intestinal Parasite Contamination in Raw Vegetables Sold in Kathmandu Metropolitan City, Nepal

Zainuddin Ansari,[1] Rajendra Prasad Parajuli,[1,2] Pitambar Dhakal,[1] and Kishor Pandey[1]

[1]Central Department of Zoology, Institute of Science and Technology, Tribhuvan University Kirtipur, Kathmandu, Nepal
[2]Herbert Wertheim School of Public Health and Human Longevity Science, University of California San Diego (UCSD), San Diego, California, USA

Correspondence should be addressed to Rajendra Prasad Parajuli and Kishor Pandey

Received 7 March 2025; Revised 22 July 2025; Accepted 4 August 2025

صحت و تندرستی اللہ رب العزت کی عظیم نعمت ہے، اگر انسان کو یہ نعمت نصیب ہو تو وہ دینی اور دنیاوی ہر طرح کے کام بحسن وخوبی انجام دے سکتا ہے، اطمینان قلب کے ساتھ زندگی گلزار بن سکتی ہے۔ صحت مند جسم کے لئے ورزش، آرام، ذہنی اور دماغی سکون، اور مناسب علاج کے ساتھ ساتھ صحت بخش غذاء کا انتخاب اور اس کا حصول بہت ہی اہم اور ضروری ہے۔ اگر ہم مناسب غذاء کا انتخاب کرتے ہیں تو اس سے جہاں ہمارے کھان پان کی ضرورت پوری ہوتی ہے وہی جسم کے اندر مدافعتی سسٹم کو قوت ملتی ہے، جس سے ہمارا جسم مختلف قسم کی بیماریوں سے لڑتا ہے اور ان سے محفوظ رہتا ہے اور زندگی چین و سکون اور جہد و عمل کے ساتھ گزرتی ہے اور ہم اپنے اندر موسم کے سرد و گرم کو برداشت کرنے اور اپنے مزاج کو اس کے مطابق ڈھالنے کی قوت پاتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ہر دور میں سائنس و تحقیق سے متعلق افراد

نے اس جانب خصوصی توجہ دی ہے اور جسم و صحت سے متعلق امور کا مطالعہ کر کے اور مختلف اشیاء خورد و نوش کے اندر موجود فوائد و اضرار سے لیس اجزاء کا تجزیہ کر کے دنیا کے سامنے صحت مند خوراک کے استعمال کے مواقع اور مناسبات کا حل پیش کیا ہے۔

خاص طور سے موجودہ دور میں جبکہ اشیاء خورد و نوش کی پیداوار اور صناعت کا عمومی انحصار مختلف النوع کیمیکل اجزاء پر ہے، جب شعوری یا غیر شعوری طور پر ان کا غیر مناسب استعمال عام ہو جائے تو وہ صحت کے لئے کتنا نقصان دہ ہو سکتا ہے اس کا ادراک ہر شخص کو ہے۔ اسی سلسلے کی کڑی سنٹرل ڈپارٹمنٹ آف زولوجی تریبھوون یونیورسٹی کاٹھمانڈو نیپال

(Central Department of Zoology Tribhuvan University Kathmandu)

کے سائنس اینڈ ٹیکنالوجی کے شعبہ کے سابق ریسرچر زین الدین انصاری بن پرویز احمد انصاری (ساکن بھوری، بیرگنج، ضلع پرسا نیپال جو فی الوقت بیرگنج نیپال کے مختلف کالجوں اور میڈیکل انسٹی ٹیوٹ میں بطور معاون لکچرار اپنی خدمات دے رہے ہیں۔) نے اپنی ریسرچ ٹیم کے ساتھ (کاٹھمانڈو میٹرو پولیٹن سٹی نیپال میں فروخت ہونے والی کچی سبزیوں میں آنتوں کی اعلی ترین پر جیوی آلودگی) کے موضوع پر بہترین تحقیق پیش کی ہے جسے سائنسی اسٹڈیز اور اشاعتوں سے متعلق معروف جریدہ جرنل آف ٹراپیکل میڈیسن (ویلی) Journal of Tropical Medicine (Wiley)

نے اپنی اشاعت میں خصوصی جگہ دی ہے۔

مذکورہ ریسرچ عزیز موصوف کا ماسٹر آف سائنس (MSc.) کا مقالہ تھا، جسے انہوں نے تریبھوون یونیورسٹی کے مذکورہ ڈیپارٹمنٹ میں پیش کیا تھا۔

واضح رہے کہ مذکورہ مقالہ کاٹھمانڈو شہر میں فروخت ہونے والی کچی سبزیوں میں موجود پرجیوی آلودگی سے متعلق ہے۔ پرجیوی (Parasite) ایک ایسا جاندار یا جرثومہ ہے جو دوسرے جاندار کے اندر اپنے لئے رہائش بناتا ہے اور اس سے خوراک حاصل کرتا ہے اور اس کے بدلے میں اس کو نقصان پہنچاتا ہے یا اسے کمزور کرتا ہے، یہ جرثومہ کسی جسم کے اندر یا جسم کے اوپر بھی رہتا ہے اور ہر دو صورت میں اس جسم پر منحصر ہوتا ہے اور اسی سے اپنا خوراک حاصل کرتا ہے، اور جب وہ کسی انسان، جانور، یا پودے کے جسم میں داخل ہو کر اس کے وسائل استعمال کرنے لگتا ہے تو اس سے صحت کے مسائل پیدا ہوتے ہیں۔ یہ پرجیوی پانی، مٹی، خوراک، یا ہوا کے ذریعے پھیل سکتا ہے۔

سبزیاں انسان کی خوراک کا لازمی حصہ ہیں جن کا شمار انسان کی اعلی اور صحتمند غذاؤں میں ہوتا ہے جن کے استعمال سے انسان تندرست وتوانا اور صحتمند تو رہتا ہی ہے اس کے جسم کا مدافعتی نظام بھی مضبوط ہوتا ہے جس سے

بیماریوں سے لڑنے میں مدد ملتی ہے۔ اور صحت مند غذاء کے لیے بہت ہی ضروری تازہ سبزیاں اکثر وٹامنز، غذائی ریشوں (فائیبر) اور معدنیات کے ممکنہ ذرائع کے طور پر یابطور سپلیمنٹس/ supplements (ملحق غذاء جیسے سالن اور سلاد وغیرہ) کھائی جاتی ہیں اور ان کا باقاعدہ استعمال فالج، کینسر، دماغی عارضہ الزائمر (Alzheimer) اور قلبی امراض وغیرہ کے لئے مدافعتی غذا کے طور پر یا ان کے کم خطرے کے حامل کے طور پر ہوتا ہے، تو وہی یہ بھی مشاہدہ ہے کہ آنتوں کے پرجیوی بنیادی طور پر کچی آلودہ سبزیوں کے استعمال سے پھیلتے ہیں۔ چنانچہ ایسے حالات میں ان سبزیوں سے متعلق تحقیق ہماری زندگی کا ایک لازمی عمل ہے۔ چنانچہ اسی غرض کی تکمیل اور اس موضوع میں حصہ داری اور اپنی تعلیمی ضرورت وواجب کو پورا کرتے ہوئے عزیزم زین الدین انصاری نے اپنا مذکورہ مقالہ پیش کیا ہے۔

جرنل آف ٹراپیکل میڈیسن (ویلی) میں ان کی اس تحقیق کی اشاعت پر ہم ان کو دل کی گہرائیوں سے مبارکباد پیش کرتے ہیں اور اللہ تعالی سے دعاء کرتے ہیں کہ انہیں اپنی رحمت خاص سے نوازتے ہوئے دنیا اور آخرت میں کامیابیوں سے ہمکنار کرے۔

*****